Coleridge

Rime of the Ancient Mariner
Kubla Khan – Dejection an Ode

کولرج

سید عرفان علی ڈوٹ کوم

www.server555.com
www.SyedIrfanAli.com

انگریزی ادب کی تاریخ

تمام بہترین کتب کے تراجم

WhatsApp

https://wa.me/923099888638

0309-9888638

دنیا کی بہترین کتب کے تراجم آڈیو اور ٹیکسٹ ڈاؤن لوڈ کریں

www.server555.com

www.SyedIrfanAli.com

سید عرفان علی ڈوٹ کوم کی تمام کتب پیکا ایکٹ

اور ڈی ایم سی اے کے تحت کاپی رائٹڈ ہیں

COPYRIGHTED UNDER

DMCA-Digital Millennium Copyright Act

PECA-The Prevention of Electronic Crimes Act, 2016

کولرج کی نظمیں

تاریخ ساز انگریزی ادب رومانیت کے دور میں پہنچ گیا

تمام کتب کے اردو تراجم سید عرفان علی کے قلم سے

The Medieval Period 455 -1485

Old English (O.E) or Anglo-Saxon Period 450-1066

Beowulf

Middle English Period 1066-1500

1377

Piers Plowman by William Langland

The Age of Chaucer 1350-1400

1392

The Canterbury Tales

Geoffrey Chaucer

The Renaissance / Reformation 1485-1660

Early Tudor Period 1485-1558

1517

Martin Luther

1530

Sir Thomas Wyatt

Henry Howard, Earl of Surrey

The Elizabethan Age 1558-1603

Sir Philip Sidney 1578 – 1586

1587

Thomas Kyd

The Spanish Tragedy

Christopher Marlowe 1588-1593

William Shakespeare 1588-1613

1590

The Faerie Queene
Poem by Edmund Spenser

The Jacobean Age 1603-1625

Shakespeare's later work
John Donne 1590- 1617
Francis Bacon 1597- 1612.
Ben Jonson 1598- 1614
John Webster 1609- 1624

The Caroline Age 1625-1649

George Herbert,
Robert Herrick
Sons of Ben (devotion to Ben Jonson)

Neo-classical Period 1660-1798

Commonwealth Age / Puritan Age / Age of Milton 1649-1660

John Milton Paradise Lost 1658-1664
Andrew Marvell 1681 To His Coy Mistress

The Restoration Period or The Age of Dryden 1660-1700

John Dryden
William Congreve 1693-1700
John Bunyan - The Pilgrim's Progress - 1678

Augustan Age / Age of Pope 1700-1745

Alexander Pope The Rape of the Lock 1712
Dr. Jonathan Swift Gulliver's Travels 1726
Lady Mary Wortley Montagu 1716
Daniel Defoe 1719-1724
Joseph Addison 1705- 1714
Richard Steele 1701 -1722

Age of sensibility / Age of Johnson 1745-1798

Edmund Burke
Edward Gibbon
Decline and Fall of the Roman Empire 1776-1788.
James Boswell
Dr. Samuel Johnson 1749- 1781
Henry Fielding 1730-1750
Samuel Richardson 1740-1753
Tobias Smollett 1748-1771
Laurence Sterne 1759
William Cowper The Task 1785

Thomas Percy 1765

The Romantic Period1785-1830 or 1800-1850

رومانیت کا دور

Coleridge,

کولرج کی نظمیں

Blake,
Keats,
Shelley
Prometheus Unbound 1820
Lyrical drama by Percy Bysshe Shelle

Regency era 1811-1820

Jane Austen,
Sir Walter Scott,
Susan Ferrier,
Maria Edgeworth

Gothic writings1790-1890

Ann Radcliffe,
Lewis, "Monk"
Bram Stoker in Britain.
In America, Gothic writers include
Poe and
Hawthorne.

The Victorian Period 1832-1901

George Eliot 1859-1876
Elizabeth Browning,
Alfred Lord Tennyson,
Matthew Arnold,
Robert Browning,
Charles Dickens,
Brontë sisters 1846-1857

Thomas Hardy 1871-1891
Robert Louis Stevenson 1883- 1894
Rudyard Kipling 1894-1902

The Pre-Raphaelites 1848-1860
Rossetti siblings
William Morris

انگریزی ادب کی تاریخ

تمام بھترین کتب کے تراجم

دلچسپ تراجم کی لائبریری

آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے لئے واٹس ایپ

WhatsApp

https://wa.me/923099888638

0309-9888638

رومانیت کا دور

کولرج کی نظمیں

رائم آف اینشنٹ مارینر

قبلائی خان

ڈی جیکشن این اوڈ

رائم آف اینشنٹ مارینر

The Rime of the Ancient Mariner

Samuel Taylor Coleridge

شاعر سیموئیل ٹیلر کولرج

کی طویل ترین نظم

PART THE FIRST

It is an ancient Mariner,

And he stoppeth one of three.

"By thy long grey beard and glittering eye,

Now wherefore stopp'st thou me?

تین مہمان شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے جا رہے ہیں

ایک بوڑھا ملاح ان تین میں سے ایک کو روک لیتا ہے

وہ مہمان اچانک روکے جانے سے پریشان ہوا اور ملاح سے کہنے لگا

تمہاری سفید ڈارھی اور چمکتی ہوئی آنکھیں مجھے خوفزدہ کر رہی ہیں

مجھے بتاؤ تم نے مجھے کیوں روکا

"The Bridegroom's doors are opened wide,

And I am next of kin;

The guests are met, the feast is set:

May'st hear the merry din."

دلہا کے گھر کے دروازے مہمانوں کے استقبال کے لیے کھول دیے گئے ہیں

میں تو دلہا کا قریبی رشتے دار ہوں

تمام رشتے دار پہنچ چکے ہیں کھانے پینے کی دعوت کا اہتمام کیا جا چکا ہے

شہنائیوں کی موسیقی بھی سنائی دے رہی ہے

(جب کہ تم مجھے روک کر اپنی فضول کہانی سننے پر مجبور کر رہے ہو)

He holds him with his skinny hand,

"There was a ship," quoth he.

"Hold off! unhand me, grey-beard loon!"

Eftsoons his hand dropt he.

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

واٹس ایپ 03099888638

میرا ہاتھ چھوڑ دو اور مجھ سے دور ہو جاؤ بھوری داڑھی والے پاگل آدمی

یہ سن کر بوڑھے ملاح نے مہمان کا ہاتھ چھوڑ دیا

He holds him with his glittering eye—

The Wedding-Guest stood still,

And listens like a three years child:

The Mariner hath his will.

بوڑھے ملاح نے مہمان کا ہاتھ چھوڑ دیا مگر اپنی چمکدار آنکھوں سے وہ مہمان کو مسحور کر چکا تھا

بوڑھے ملاح کی آنکھیں اس پر جادو کر چکی تھیں اور اب وہ نا چاہتے ہوئے بھی اس کا حکم مان رہا تھا

اب مہمان بالکل بھی حرکت نہیں کر رہا تھا ساکن کھڑا تھا

اور اس طرح بوڑھے ملاح کی کہانی سن رہا تھا جیسے وہ تین سال کا چھوٹا بچہ ہو

ملاح جو چاہتا تھا وہ پا چکا تھا وہ جیت چکا تھا

The Wedding-Guest sat on a stone:

He cannot chuse but hear;

And thus spake on that ancient man,

The bright-eyed Mariner.

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03098888638 واٹس ایپ

The ship was cheered, the harbour cleared,

Merrily did we drop

Below the kirk, below the hill,

Below the light-house top.

بوڑھے ملاح کے ساتھ باقی دوسرے لوگ بھی جو بحری جہاز پر موجود تھے وہ بہت خوشگوار موڈ میں تھے

جہاز نے اپنا سفر شروع کیا بندرگاہ سے روانہ ہوا اس کے جانے کے بعد بندرگاہ خالی ہو چکی تھی

ہمارا پر مسرت سفر جاری تھا ہمارا جہاز سمندر میں چرچ کے قریب سے گزرا پہاڑیوں کے قریب سے گزرا

اور روشنی کے مینار لائٹ ہاؤس کے قریب سے بھی گزر گیا

The Sun came up upon the left,

Out of the sea came he!

And he shone bright, and on the right

Went down into the sea.

بوڑھے ملاح نے اپنی کہانی جاری رکھی

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

Higher and higher every day,

Till over the mast at noon—

The Wedding-Guest here beat his breast,

For he heard the loud bassoon.

بوڑھے ملاح نے کہانی جاری رکھیں

ہر روز سورج بلند سے بلند تر ہوتا گیا

حتیٰ کہ ایک روز وہ بادبان کے اوپر پہنچ گیا

چونکہ شادی پر جانے والا مہمان کہانی سننا نہیں چاہتا تھا، لیکن ملاح کی چمکدار آنکھوں کے سحر میں آکر مجبوری سے کہانی سن رہا تھا۔ مگر جیسے ہی اس نے شادی کے گھر سے آتی ہوئی موسیقی کی آوازیں سنیں تو اس کی خواہش ہوئی کہ وہ کہانی سننے کے بجائے شادی میں شرکت کرے۔ اور اب وہ اپنے بال نوچ رہا تھا سینہ پیٹ رہا تھا

The bride hath paced into the hall,

Red as a rose is she;

Nodding their heads before her goes

The merry minstrelsy.

مہمان کہانی تو سن رہا تھا مگر ذہن میں شادی ہی سمائی ہوئی تھی

وہ سوچ رہا تھا کہ دلہن شادی کے ہال کمرے میں پہنچ چکی ہو گی

وہ بہت ہی خوبصورت لگ رہی ہو گی سرخ گلاب کی مانند

جب وہ مہمانوں کے قریب سے گزرتی ہو گی تو سب اس کے استقبال کے لیے سر کو جھکاتے ہو گے

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

واٹس ایپ 03099888638

The Wedding-Guest he beat his breast,

Yet he cannot chuse but hear;

And thus spake on that ancient man,

The bright-eyed Mariner.

مہمان یہ سب کچھ سوچ رہا تھا اور اس کی خواہش تھی کہ شادی میں شرکت کرے

اور بوڑھے ملاح کی کہانی مجبوری سے سن رہا تھا اس لئے دوبارہ اپنے سینے کو پیٹا اور اپنے بال نوچے

اس کے پاس کوئی اور راستہ نہ تھا سوائے اس کے کہانی سنتا رہے

بوڑھے ملاح نے اپنی کہانی جاری رکھی

اس کی آنکھیں چمکدار تھی جو مہمان پر اپنا جادو چلا چکی تھیں

And now the STORM-BLAST came, and he

Was tyrannous and strong:

He struck with his o'ertaking wings,

And chased south along.

پھر ایک شدید طوفان نے ہمیں گھیر لیا یہ بہت ہی تند و تیز طوفان تھا

اس طوفان کے مضبوط پروں کی طاقت ہمیں جنوب کی جانب لے گئی۔ اس طوفان نے ہمیں جنوب کی جانب جانے پر مجبور کر دیا

With sloping masts and dipping prow,

As who pursued with yell and blow

Still treads the shadow of his foe

And forward bends his head,

The ship drove fast, loud roared the blast,

And southward aye we fled.

بحری جہاز کا بادبان آگے کی جانب جو چکا تھا اور جہاز کا اگلا حصہ پانی میں ڈوبا ہوا تھا

تمام لوگ سخت پریشان تھے گھبرائے ہوئے تھے چیخ و پکار کر رہے تھے

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

واٹس ایپ 03099888638

And now there came both mist and snow,

And it grew wondrous cold:

And ice, mast-high, came floating by,

As green as emerald.

آندھی طوفان کم ہوا تو ایک دوسری مصیبت نے ہمیں گھیر لیا۔ موسم بہت سرد ہو گیا۔ ہر طرف برف ہی برف دھند ہی دھند۔

یہ حیران کر دینے والی سردی تھی۔

بادبان کی جسامت کی برف کی چٹانیں جہاز کے قریب پہنچ گئیں۔ جو سبز قیمتی پتھر زمرد کی مانند لگ رہی تھیں۔

And through the drifts the snowy clifts

Did send a dismal sheen:

Nor shapes of men nor beasts we ken—

The ice was all between.

بوڑھے ملاح نے کہانی جاری رکھی کہ انہیں کیسے عجیب و غریب حالات کا سامنا تھا۔ وہ کہنے لگا۔

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

The ice was here, the ice was there,

The ice was all around:

It cracked and growled, and roared and howled,

Like noises in a swound!

ادھر بھی برف ادھر بھی برف

ہر طرف برف ہی برف تھی

برف چیخ کر ٹوٹتی تو بہت ہی زوردار بھیانک آواز پیدا کرتی

بالکل ایسے جیسے انسان کو بے ہوشی کے دورے میں آتی ہے

At length did cross an Albatross:

Thorough the fog it came;

As if it had been a Christian soul,

We hailed it in God's name.

ایسے ہی دھند والے ماحول میں بہت دور سے ایک سمندری پرندہ ایلبرٹ روس اڑتا نظر آیا

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

ہم نے خدا کے نام پر اسے خوش آمدید کہا۔ اس کا بہت اچھا استقبال کیا۔ اس کے ساتھ بہت اچھا سلوک کیا۔

It ate the food it ne'er had eat,

And round and round it flew.

The ice did split with a thunder-fit;

The helmsman steered us through!

کیونکہ اس کا فرشتہ سمجھ کر استقبال کیا گیا تھا، اس لیے اسے کھانے کو دیا گیا۔ یہ وہ خوراک تھی جس کا وہ عادی نہ تھا

مگر اس نے جی بھر کر پیٹ بھر کر کھایا۔

وہ پرندہ وہاں سے نہیں گیا بلکہ ہمارے جہاز کے چاروں طرف ہی اڑتا رہا

پھر اچانک برف ٹوٹ کر پگھلنا شروع ہو گی۔ آندھی طوفان جیسی آوازوں کے ساتھ۔

جہاز کے کپتان کو راستہ نظر آیا تو اس نے جہاز کو دوبارہ آگے کی جانب چلانا شروع کر دیا۔ اپنا سفر دوبارہ شروع کیا۔

And a good south wind sprung up behind;

The Albatross did follow,

And every day, for food or play,

Came to the mariners' hollo!

جنوب کی جانب سے ایسی شاندار ہوا آنی شروع ہوئی جو پچھلی جانب سے آ رہی تھی اور جہاز کو کو آگے کی سمت جانے

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

روزانہ وہ ان کے پاس آتا کھانا کھاتا اور ان کے ساتھ کھیلتا اور چلا جاتا

In mist or cloud, on mast or shroud,

It perched for vespers nine;

Whiles all the night, through fog-smoke white,

Glimmered the white Moon-shine.

شدید بادل ہوتے یا شدید دھند وہ وقت مقررہ پر لازمی آتا اور مقررہ وقت پر بادبان یا رسیوں اپنی جگہ پر بیٹھ جاتا۔

یہ وقت شام کو ہونے والی چرچ کی عبادت کا وقت ہوتا

نو دن تک وہ مسلسل اسی وقت آتا اور اسی جگہ بیٹھتا

راتوں کو ہر طرف سفید دھند چھائی ہوتی جس کی وجہ سے چاند کی بہت تھوڑی روشنی نظر آتی

"God save thee, ancient Mariner!
From the fiends, that plague thee thus!—
Why look'st thou so?"—With my cross-bow
I shot the ALBATROSS.

مہمان نے بوڑھے ملاح کو پریشان دیکھا تو بولا

خدا تمہیں ان بری بلاؤں سے محفوظ رکھے جو تمہیں تنگ کر رہی ہیں

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ
ممبرشپ کے بعد
03099888638 واٹس ایپ

میں نے اسے مار دیا

دراصل بوڑھا ملاح اپنی کہانی اسی لئے تو سنا رہا ہے کے اس نے سمندری پرندے کو مار ڈالا۔

بحری جہاز کے سفر کے دوران انہیں بہت برے حالات پیش آ رہے تھے۔ اس کے ذہن میں خیال آیا کہ سیدھا راستہ دکھانے کے بجائے یہ پرندہ انہیں گمراہ کر رہا ہے۔ ان کے لئے منحوس ثابت ہو رہا ہے۔ برے حالات کی وجہ سے وہ غصے میں بھی تھا کہ چڑچڑا بھی ہو چکا تھا تو اس نے اس سمندری پرندے کو مارنے کا فیصلہ کیا کے شاید اس کے مرنے کے بعد حالات ٹھیک ہو جائیں,

PART THE SECOND

The Sun now rose upon the right:

Out of the sea came he,

Still hid in mist, and on the left

Went down into the sea.

بوڑھے ملاح کی کہانی جاری ہے

وہ اپنے بحری جہاز کا محل وقوع بتا رہا ہے

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

اور پھر بحری جہاز کے بائیں جانب غروب ہو گیا۔ بالکل ایسے جیسے سمندر میں اتر گیا ہو۔

And the good south wind still blew behind

But no sweet bird did follow,

Nor any day for food or play

Came to the mariners' hollo!

جنوب کی خوشگوار ہوا بحری جہاز کے لئے بہت موافق تھی جس سے جہاز آگے کی جانب رواں دواں تھا

لیکن اس کے پیچھے اب وہ پیارا سمندری پرندہ نہیں اڑ رہا تھا

اب ان کے پاس سمندری پرندہ کھانا کھانے اور ان کے ساتھ کھیلنے کے لئے نہ آیا

کیونکہ

سمندری پرندے البرٹ روس کو وہ مار چکے تھے

And I had done an hellish thing,

And it would work 'em woe:

For all averred, I had killed the bird

That made the breeze to blow.

Ah wretch! said they, the bird to slay

That made the breeze to blow!

بوڑھا ملاح کہتا ہے کہ سمندری پرندے کو مار کر میں نے ایک بہت ہی برا کام کیا

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

کولرج بتا رہا ہے کے ملاحوں کی کم پڑھے لکھے لوگوں کی سوچ مضبوط نہیں ہوتی۔ مستقل نہیں ہوتی۔ ابھی وہ ملاح کو برا بھلا کہہ رہے ہیں کہ اس نے اس سمندری پرندے کو مار ڈالا جو ان کے لیے خوش بختی کی علامت تھا۔ اور اب دیکھتے ہیں آگے وہ کیا کہہ رہے ہیں

Nor dim nor red, like God's own head,

The glorious Sun uprist:

Then all averred, I had killed the bird

That brought the fog and mist.

'Twas right, said they, such birds to slay,

That bring the fog and mist.

اب سورج اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ نکل آیا۔ اس قدر شاندار جیسے خدا کا چہرا اس میں دکھائی دے رہا ہو

کسی نیک بزرگ کے چہرے کی مانند

ساتھی ملاحوں کے روکنے کے باوجود میں نے پرندے کو مار دیا

کیونکہ میرے خیال میں وہی دھند اور کہرہ لے کر آیا تھا

مگر جیسے ہی سورج نے شاندار طریقے سے چمکنا شروع کیا

میرے ساتھی میری تعریف کرنے لگے کہ میں نے اس سمندری پرندے کو مار کر بہت اچھا کیا

ایسے پرندے کو مار ہی دینا چاہیے تھا جو دھند اور کہرہ کی منحوسیت کا باعث تھا

The fair breeze blew, the white foam flew,

The furrow followed free:

We were the first that ever burst

Into that silent sea.

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

اور ہمارا پہلا بحری جہاز ہی تھا جس نے اس خاموش سمندر میں حرکت پیدا کی

Down dropt the breeze, the sails dropt down,

'Twas sad as sad could be;

And we did speak only to break

The silence of the sea!

پھر اچانک ہوا چلنا بند ہو گی بادبان مرجھا گئے جھک گئے

یہ تو بہت ہی بری دکھ کی بات تھی اداسی کا ماحول پیدا ہو گیا

ہر طرف خاموشی تھی اور ہماری آواز سے ہی سمندر کی خاموشی ختم ہوتی تھی

All in a hot and copper sky,

The bloody Sun, at noon,

Right up above the mast did stand,

No bigger than the Moon.

موسم میں دوبارہ تبدیلی آنا شروع ہو

آسمان ایسا ہو گیا جیسے گرم جلتا ہوا تانبا

اور دوپہر کے وقت ظالم سورج بادبان کے بالکل اوپر آ گیا اس وقت وہ چاند جتنا ہی نظر آ رہا تھا

Day after day, day after day,

We stuck, nor breath nor motion;

As idle as a painted ship

Upon a painted ocean.

ایک کے بعد دوسرا دن گزرتا گیا

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ
ممبرشپ کے بعد
03099888638 واٹس ایپ

سمندر بھی ایک لاش کی مانند تھا جس کے اندر ہماری لاشیں تھیں

Water, water, every where,

And all the boards did shrink;

Water, water, every where,

Nor any drop to drink.

ہر جانب پانی ہی پانی تھا

ہمارے بحری جہاز کے تختے سکڑنا شروع ہو گئے تھے اس شدید گرمی کی وجہ سے

ہر طرف پانی ہی پانی تھا

مگر وہ ایسا پانی تھا جس کا ایک قطرہ بھی ہم پی نہیں سکتے تھے

کیونکہ ایک تو سمندر کا پانی بے حد نمکین ہوتا ہے۔ دوسرے سورج کی گرمی نے اسے اور گرم کر دیا تھا

The very deep did rot: O Christ!

That ever this should be!

Yea, slimy things did crawl with legs

Upon the slimy sea.

کس قدر خوفناک منظر تھا سمندر کا پانی کیچڑ بن چکا تھا

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ
ممبرشپ کے بعد
03099888638 واٹس ایپ

آرہی تھیں۔ گرمی نے سمندر کا پانی خشک کر کے کیچڑ میں تبدیل کر دیا تھا۔

About, about, in reel and rout

The death–fires danced at night;

The water, like a witch's oils,

Burnt green, and blue and white.

بہت مشکل وقت تھا۔ رات کے وقت ہر طرف موت رقص کرتی نظر آتی۔ جیسے چڑیلیں جادو کرتے ہوئے تیل کا استعمال کرتی ہیں۔ جو اپنے رنگ تبدیل کرتا ہے۔ کبھی سبز ہو جاتا ہے کبھی نیلا اور کبھی سفید۔

سمندر کا پانی بھی اس وقت اسی طرح رنگ تبدیل کرتا ہوا نظر آرہا تھا

And some in dreams assured were

Of the spirit that plagued us so:

Nine fathom deep he had followed us

From the land of mist and snow.

بہت سے ملاحوں نے بھیانک خواب دیکھے کے انکی یہ خراب حالت بد روحوں نے کی ہے۔ وہ انہیں موت کے منہ

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

قتل کا بدلہ لیا جا سکے۔

And every tongue, through utter drought,

Was withered at the root;

We could not speak, no more than if

We had been choked with soot.

پیاس کی وجہ سے پانی نہ ملنے کی وجہ سے ہر ایک زبان خشک ہو چکی تھی

حلق کے اندر تک پانی کی ایک بوند نہ تھی

ہم بولنے سے مکمل طور پر قاصر ہو چکے تھے

بالکل ایسے جیسے گہرے دھوئیں نے ہمارا گلا مضبوطی سے پکڑ لیا ہے اور ہماری سانسیں رکنے والی ہیں

حالت ایسی ہو چکی تھی کہ اگر آپ بھی پانی نہ ملے گا تو ہم مر جائیں گے

Ah! well a-day! what evil looks

Had I from old and young!

Instead of the cross, the Albatross

About my neck was hung.

افسوس میرے ساتھیوں نے جب ایک دن اس طرح کے مشکل حالات میں گزارا

تو انہوں نے مجھے غصے سے بھری نظروں سے دیکھا

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

پرندے کی لاش کو میرے گلے میں لٹکا دیا گیا۔

PART THE THIRD

There passed a weary time. Each throat

Was parched, and glazed each eye.

A weary time! a weary time!

How glazed each weary eye,

When looking westward, I beheld

A something in the sky.

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

شادی کا مہمان بوڑھے ملاح کی مسحور کن آنکھوں کے جادو کے اثر سے کہانی سننے پر مجبور ہے۔ بوڑھے ملاح نے

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

0309888638 واٹس ایپ

اس خراب حالت میں اچانک دور آسمان میں مغرب کی جانب مجھے کچھ دکھائی دیا

At first it seemed a little speck,

And then it seemed a mist:

It moved and moved, and took at last

A certain shape, I wist.

وہ چیز ہماری جانب بڑھ رہی تھی۔ پہلے تو یہ دھبے کی مانند تھی پھر دھند محسوس ہوئی۔ وہ شے قریب سے قریب ہوتی گئی بحری جہاز کے اور اب ایک شکل اختیار کر چکی تھی

A speck, a mist, a shape, I wist!

And still it neared and neared:

As if it dodged a water-sprite,

It plunged and tacked and veered.

کیا وہ دھبہ ہے صرف نشان ہے یا دھند ہے جو نظروں کو دھوکہ دے رہی ہے
مگر نہیں وہ شکل اختیار کر رہی تھی جیسے جیسے قریب آ رہی تھی
وہ سمندری بدروح تھی یا کسی سمندری بدروح سے بچنے کی کوشش کر رہی تھی
وہ ڈرتے ہوئے کبھی ایک جانب جاتی کبھی دوسری جانب اور غوطے بھی لگا رہی تھی

With throats unslaked, with black lips baked,

We could not laugh nor wail;

Through utter drought all dumb we stood!

I bit my arm, I sucked the blood,

And cried, A sail! a sail!

پیاس کی شدت بہت بڑھ چکی تھی ہمارے حلق بلکل خشک تھے اور ہونٹ کالے ہو چکے تھے

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

ہی کاٹ لیا۔ خون پیا تو حلق سے آواز نکالنے کی ہمت پیدا ہوئی اور پوری طاقت سے چیخا۔ وہ دیکھو جہاز آرہا ہے۔ اس کا بادبان دکھائی دے رہا ہے۔

With throats unslaked, with black lips baked,

Agape they heard me call:

Gramercy! they for joy did grin,

And all at once their breath drew in,

As they were drinking all.

میرے سب ساتھی پریشان حال تھے سوکھے حلق کالے ہونٹ اور اسی حالت میں میری آواز حیرت سے سنی

انہوں نے خدا سے رحم کی درخواست کی اب ان کے تھکے ہوئے چہروں پر مسکراہٹ آرہی تھی

ان میں نئی زندگی آتی جارہی تھی ایسے گہرے سانس لینے لگے جیسے وہ ہوا نہ ہو پانی ہو جسے وہ پی رہے ہو

See! see! (I cried) she tacks no more!

Hither to work us weal;

Without a breeze, without a tide,

She steadies with upright keel!

میں نے دوبارہ چیخ کر اپنے ساتھیوں کو بتایا وہ دیکھو وہ جہاز ہی لگتا ہے ہماری طرف سیدھا آرہا ہے شاید ہماری مدد کرنی ہمیں مشکل حالت سے بچانے کے لیے

نہ ہی ہوا چل رہی ہے مگر پھر بھی وہ تیر رہا ہے اور ہماری طرف آرہا ہے جہاز کو اس نے مضبوطی سے پکڑا ہوا ہے

The western wave was all a-flame

The day was well nigh done!

Almost upon the western wave

Rested the broad bright Sun;

When that strange shape drove suddenly

Betwixt us and the Sun.

دن کا اختتام ہو رہا تھا سورج ڈوب رہا تھا اور اس کی روشنی سے لہریں شعلے کی مانند لگ رہی تھی

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

واٹس ایپ 03098886638

پھر یہ ہوا کہ اچانک سورج اور ہمارے درمیان وہ شے آگئی

And straight the Sun was flecked with bars,

(Heaven's Mother send us grace!)

As if through a dungeon-grate he peered,

With broad and burning face.

جیسے ہی وہ شے سورج اور ہمارے درمیان آئی تو سورج میں مختلف رنگوں کی لکیریں سلاخیں سی بن گئیں۔ ہم نے

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

غور سے ہمیں دیکھ رہا ہو۔

Alas! (thought I, and my heart beat loud)

How fast she nears and nears!

Are those her sails that glance in the Sun,

Like restless gossameres!

ہم پریشان حال تھے۔ چہرے جل رہے تھے۔ دل زور زور سے دھڑک رہے تھے۔ اس شے نے سفر جاری رکھا اور اب نزدیک آتی جارہی تھی۔ جس طرح مکڑی کے جالے بے چینی سے حرکت کرتے ہیں اسی طرح اس کے بادبان بھی روشنی میں چمک رہے تھے۔ حرکت کررہے تھے۔

Are those her ribs through which the Sun

Did peer, as through a grate?

And is that Woman all her crew?

Is that a DEATH? and are there two?

Is DEATH that woman's mate?

اس شے کے پیچھے سے سورج ہمیں دیکھ رہا تھا۔ ایسے جیسے آتشدان سے سلاخوں کے پیچھے سے ہمیں دیکھ رہا ہو۔ مگر

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

واٹس ایپ 03099888638

کیا دونوں میں سے ایک موت اور دوسری اس کی سہیلی دوست ہے

Her lips were red, her looks were free,

Her locks were yellow as gold:

Her skin was as white as leprosy,

The Night-Mare LIFE-IN-DEATH was she,

Who thicks man's blood with cold.

وہ عورت بہت خوفناک تھی۔ سرخ ہونٹوں کے ساتھ آنکھیں بہت زیادہ کھلی ہوئی۔ بال سونے کی مانند چمکتے ہوئے۔ مگر جسم کی کھال ایسے جیسے کوڑھ کے مریض کی ہو۔ بالکل سفید۔

ہم اسے ایسے دیکھ رہے تھے جیسے خواب میں دیکھ رہے ہوں اور جسے زندگی اور موت کا نام بھی دیا جاسکتا تھا۔ وہ ایسی خوفناک تھی جسے ایک نظر دیکھنے سے انسان کا خون خشک ہو جائے۔

The naked hulk alongside came,

And the twain were casting dice;

"The game is done! I've won! I've won!"

Quoth she, and whistles thrice.

جہاز بھی ڈھانچے کی شکل کا تھا اور عورت بھی۔ دونوں عورتیں اب جوا کھیلنے میں مصروف تھیں۔ کھیل مکمل ہوا کیونکہ ایک جیت چکی تھی۔ اس نے کہا جیت میری ہوئی۔ فتح مجھے حاصل ہوئی اور خوشی سے جھومتے ہوئے سیٹیاں بجاتی ہے۔

The Sun's rim dips; the stars rush out:

At one stride comes the dark;

With far-heard whisper, o'er the sea.

Off shot the spectre-bark.

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ
ممبرشپ کے بعد
03099888638 واٹس ایپ

بھی غائب ہو گیا۔

We listened and looked sideways up!

Fear at my heart, as at a cup,

My life-blood seemed to sip!

ہم نے جو آواز سمندر سے سنی اس جانب دیکھا

دل میں خوف اس طرح بری حالت میں تھا۔ جیسے دل ایک پیالہ ہو اور میرے خون کو پی رہا ہو۔

The stars were dim, and thick the night,

The steersman's face by his lamp gleamed white;

From the sails the dew did drip—

Till clombe above the eastern bar

The horned Moon, with one bright star

Within the nether tip.

بہت ہی اندھیری رات میں ستارے آسمان پر دکھائی دے رہے تھے۔

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ
ممبرشپ کے بعد
03099888638 واٹس ایپ

نیچے ایک ستارہ بھی موجود تھا۔

One after one, by the star-dogged Moon

Too quick for groan or sigh,

Each turned his face with a ghastly pang,

And cursed me with his eye.

ستارے چاند کے قریب جمع ہوتے گئے

تکلیف اور پریشانی میں مبتلا ملاحوں نے خوفناک نظروں سے مجھے دیکھا۔ ان کی آنکھیں مجھ پر لعنت بھیج رہی ہیں۔

Four times fifty living men,

(And I heard nor sigh nor groan)

With heavy thump, a lifeless lump,

They dropped down one by one.

اس وقت دو سو زندہ آدمی میرے ساتھ موجود تھے۔ انہوں نے کوئی آواز نہ نکالی اور ایک کے بعد ایک زمین پر گرنے لگے۔ صرف ان کے گرنے سے پیدا ہونے والی دھڑام کی آواز ہی سنائی دی۔

The souls did from their bodies fly,—

They fled to bliss or woe!

And every soul, it passed me by,

Like the whizz of my CROSS-BOW!

روحیں ان کے جسموں سے نکل گئیں اور جنت یا جہنم کی جانب پرواز کر گئیں

جب میرے کمان نے سمندری پرندے پر تیر چلایا تو جس طرح کی تیز آواز پیدا ہوئی تھی، ویسی ہی آواز پیدا ہوئی،

جب ہر ایک ساتھی کی روح میرے قریب سے گزری

PART THE FOURTH

"I fear thee, ancient Mariner

I fear thy skinny hand!

And thou art long, and lank, and brown,

As is the ribbed sea-sand.

بزرگ ملاح میں تم سے خوفزدہ ہو رہا ہوں

تمہارے کمزور پتلے دبلے ہاتھ مجھے خوفزدہ کر رہے ہیں

تم لمبے قد کے ہو دبلے پتلے اور تمہارا رنگ بھورا ہے

ایسے جیسے سمندر کی تہہ دار ریت

"I fear thee and thy glittering eye

And thy skinny hand, so brown."—

Fear not, fear not, thou Wedding-Guest

This body dropt not down

میں تم سے بھی خوفزدہ ہوں اور تمہاری چمکدار آنکھوں سے بھی

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03098888638 واٹس ایپ

مگر میرے جہاز کے باقی سب ملاساتھی مر گئے تھے

Alone, alone, all, all alone

Alone on a wide wide sea!

And never a saint took pity on

My soul in agony.

اکیلا بالکل اکیلا تنہا

سمندر بہت ہی وسیع و عریض تھا اور میں بالکل اکیلا تھا

خدا کے کسی بھی نیک بندے نے ہم پر نظر کرم نہ کی

میری روح سخت پریشان تھی

The many men, so beautiful!

And they all dead did lie:

And a thousand thousand slimy things

Lived on; and so did I.

بہت سارے آدمی جو بہت ہی خوبصورت تھے

سب کے سب مر چکے تھے

جبکہ ہزاروں کی تعداد میں میں کیچڑ میں لتھڑی ہوئی سمندری مخلوق زندہ تھی

وہ گندی سمندری مخلوق زندہ تھی اور صرف میں زندہ تھا

I looked upon the rotting sea,

And drew my eyes away;

I looked upon the rotting deck,

And there the dead men lay.

میں نے اس سمندر کی طرف نظر ڈالی جو گل سڑ رہا تھا

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

I looked to Heaven, and tried to pray:

But or ever a prayer had gusht,

A wicked whisper came, and made

my heart as dry as dust.

پھر میں نے آسمان کی طرف دیکھنا شروع کیا اور دعا مانگنے کی کوشش کی

مگر جیسے ہی دعا مانگنا شروع کرتا

ایک ہلکی سی شیطانی آواز سنائی دیتی

جسے سن کر میرے دل کی ایسی خراب حالت ہو جاتی جیسے وہ دل نہ ہو خشک مٹی ہو

I closed my lids, and kept them close,

And the balls like pulses beat;

For the sky and the sea, and the sea and the sky

Lay like a load on my weary eye,

And the dead were at my feet.

میں نے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور کافی دیر تک انہیں بند کیے بیٹھا رہا

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03098886638 واٹس ایپ

جبکہ میرے امرے ساتھیوں کی لاشیں میرے قدموں میں موجود تھیں

The cold sweat melted from their limbs,

Nor rot nor reek did they:

The look with which they looked on me

Had never passed away.

ان کے بازوؤں پر موجود ٹھنڈا پسینہ اب غائب ہو چکا تھا

وہ گل سڑ نہیں رہے تھے

مرتے وقت جن نظروں سے انہوں نے مجھے دیکھا تھا

آپ بھی ایسا ہی محسوس ہوتا تھا کہ ابھی وہ ویسے ہی دیکھ رہے ہیں

ایسے جیسے اب تک زندہ ہوں

An orphan's curse would drag to Hell

A spirit from on high;

But oh! more horrible than that

Is a curse in a dead man's eye!

Seven days, seven nights, I saw that curse,

And yet I could not die.

اگر ایک ستایا ہوا یتیم بد دعا دیتا ہے تو اس کی وہ بد دعا جہنم میں لے جا سکتی ہے

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

واٹس ایپ 03099888638

مگر اتنے برے حالات میں بھی میں زندہ رہا موت نہ آئی

The moving Moon went up the sky

And no where did abide:

Softly she was going up,

And a star or two beside.

چاند نے حرکت کرتے ہوئے آسمان کی جانب سفر شروع کیا

اور آسمان کے درمیان پہنچ گیا

دھیرے دھیرے وہ اوپر کی جانب گیا

ایک دو ستارے بھی اس کے قریب موجود تھے

Her beams bemocked the sultry main,
Like April hoar-frost spread;
But where the ship's huge shadow lay,
The charmed water burnt alway
A still and awful red.

ایسا لگتا تھا کہ چاند کی روشنی سمندر کا مذاق اڑا رہی ہو

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ
ممبرشپ کے بعد
03099888638 واٹس ایپ

وہ ساکن اور خوفناک سرخ تھا

Beyond the shadow of the ship,
I watched the water-snakes:
They moved in tracks of shining white,
And when they reared, the elfish light
Fell off in hoary flakes.

میں نے پانی کے سانپ دیکھے جو جہاز کے سائے سے دور تھے

لہریں سفید اور چمکدار تھیں جس میں وہ حرکت کر رہے تھے۔ ان کے پلٹنے پر جادوئی روشنی ایسے گرتی ہوئی نظر آتی جیسے سفید پتیاں ہوں۔

Within the shadow of the ship

I watched their rich attire:

Blue, glossy green, and velvet black,

They coiled and swam; and every track

Was a flash of golden fire.

وہ اپنے خوبصورت جسموں کے ساتھ جہاز کے سائے میں نظر آرہے تھے ان کے جسم بہت ہی خوبصورت رنگوں

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

وہ لہراتے بل کھاتے دکھائی دے رہے تھے اور جب وہ سفر کرتے تھے تو ایک ایک چمکدار آگ کی لکیر بن جاتی

O happy living things! no tongue

Their beauty might declare:

A spring of love gushed from my heart,

And I blessed them unaware:

Sure my kind saint took pity on me,

And I blessed them unaware.

وہ مخلوق بہت ہیں ہی خوش لگ رہی تھی

الفاظ ان کی خوبصورتی کو بیان کرنے سے قاصر ہیں انہیں دیکھ کر محبت سے سرشار ہو گیا

اللہ کے کسی نیک بندے کو مجھ پر ترس آگیا تھا اور بے اختیار میری زبان سے بھی ان خوبصورت

سمندری سانپوں کے لئے دعا نکلنے لگی

The self same moment I could pray;

And from my neck so free

The Albatross fell off, and sank

Like lead into the sea.

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

جس پرندے کو میں نے مارا تھا اور جو میری گردن میں موجود تھا اب وہ علیحدہ ہو کر گر گیا اور سمندر کے اندر ڈوب گیا

PART THE FIFTH

Oh sleep! it is a gentle thing,

Beloved from pole to pole!

To Mary Queen the praise be given!

She sent the gentle sleep from Heaven,

That slid into my soul.

نیند کیا شاندار چیز ہے جو ہر ایک کو بہت پسند ہے۔ قطب شمالی سے لے کر قطب جنوبی تک خدا کی بہت زیادہ تعریف جس نے نیند جیسی بہترین چیز جنت سے ہمارے لئے بھیجی اور یہی نیند دھند میری روح میں سرایت کر گئی۔

The silly buckets on the deck,

That had so long remained,

I dreamt that they were filled with dew;

And when I awoke, it rained.

مجھے نیند آئی تو میں نے خواب دیکھا کہ وہ بے کار بالٹیاں جو جہاز کے عرشے میں بہت دنوں سے خالی پڑی تھیں اب
وہ شبنم سے بھر چکی ہیں۔ اور جب میں نیند سے جاگا تو دیکھا کہ بارش ہو رہی ہے

My lips were wet, my throat was cold,

My garments all were dank;

Sure I had drunken in my dreams,

And still my body drank.

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ
ممبرشپ کے بعد
03099888638 واٹس ایپ

اور اب جاگنے کے بعد میرا جسم حقیقت میں پانی پی رہا ہے۔

I moved, and could not feel my limbs:

I was so light—almost

I thought that I had died in sleep,

And was a blessed ghost.

میں نے اپنے جسم کے حصوں کو ایسے محسوس کیا جیسے وہ موجود نہ ہوں

حرکت کی کوشش کی مگر حرکت نہ کر سکا

اپنے آپ کو بہت ہلکا پھلکا محسوس کیا۔ ایسے لگ رہا تھا جیسے میں سونے کے درمیان مر چکا ہوں اور اب میرا کوئی جسم نہیں بلکہ اب میں صرف روح ہوں۔

And soon I heard a roaring wind:

It did not come anear;

But with its sound it shook the sails,

That were so thin and sere.

پھر میں نے ایک گرج سنی جو ہوا کی تھی۔ یہ دور سے آ رہی تھی۔ اور پھر اس آواز سے جہاز کے بادبان ایک بار پھر

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ
ممبرشپ کے بعد
03099888638 واٹس ایپ

The upper air burst into life!

And a hundred fire-flags sheen,

To and fro they were hurried about!

And to and fro, and in and out,

The wan stars danced between.

اوپر کی ہوا میں جیسے زندگی کی لہر دوڑ گئی

بادل اس طرح ادھر ادھر لہرانے لگے جیسے پرچم۔ اور ان کے درمیان مدھم چمکتے ہوئے ستارے بھی موجود تھے جو ادھر ادھر رقص کرتے محسوس ہو رہے تھے

And the coming wind did roar more loud,

And the sails did sigh like sedge;

And the rain poured down from one black cloud;

The Moon was at its edge.

نئی ہوا آئی اور وہ بہت زوردار آواز سے گرجنے لگی اور بادبان ایسی آواز نکالنے لگے جیسے آہیں بھر رہے ہوں۔

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

The thick black cloud was cleft, and still

The Moon was at its side:

Like waters shot from some high crag,

The lightning fell with never a jag,

A river steep and wide.

سیاہ رنگ کا وہ بادل جیسے ٹوٹ گیا لیکن اس کے کنارے پر چاند بھی نظر آرہا تھا۔ بجلی چمک رہی تھی اور ایسے نظر آرہی تھی جیسے بہت بڑا دریا ہو یا ندی۔

The loud wind never reached the ship,

Yet now the ship moved on!

Beneath the lightning and the Moon

The dead men gave a groan.

ہوا بہت تیز تھی مگر جہاز تک نہ پہنچ سکی مگر پھر بھی جہاز اب آگے کی جانب جانے لگا تھا

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ
ممبرشپ کے بعد
03099888638 واٹس ایپ

They groaned, they stirred, they all uprose,

Nor spake, nor moved their eyes;

It had been strange, even in a dream,

To have seen those dead men rise.

وہ ہلنے لگے اور سب کھڑے ہو گئے نہ وہ بول رہے تھے نہ ہی آنکھیں جھپکا رہے تھے۔ اگر یہ منظر کوئی خواب میں بھی دیکھتا تو اسے خواب میں بھی عجیب محسوس ہوتا۔ مردوں کو زندہ لوگوں کی طرح کھڑے ہوتے دیکھنا۔

The helmsman steered, the ship moved on;

Yet never a breeze up blew;

The mariners all 'gan work the ropes,

Where they were wont to do:

They raised their limbs like lifeless tools—

We were a ghastly crew.

اب ملاح جہاز چلا رہا تھا اور جہاز بھی آگے بڑھ رہا تھا، اگرچہ وہاں ہوا بالکل موجود نہیں تھی۔ اور پھر زندہ ہونے والے سارے ملاح اپنے اپنے کام میں مشغول ہو گئے۔ بالکل اس طرح جس طرح وہ پہلے کام کرتے تھے۔ مگر زندہ

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

The body of my brother's son,

Stood by me, knee to knee:

The body and I pulled at one rope,

But he said nought to me.

میں نے دیکھا کہ میرے بھتیجے کی لاش میرے بالکل ساتھ کھڑی ہے۔ ہم دونوں ایک ساتھ رسے کو کھینچ رہے تھے۔ لیکن اس نے مجھ سے کوئی بات نہ کی۔

"I fear thee, ancient Mariner!"

Be calm, thou Wedding-Guest!

'Twas not those souls that fled in pain,

Which to their corses came again,

But a troop of spirits blest:

شادی کے مہمان نے بوڑھے ملاح سے کہا، میں تم سے خوفزدہ ہو رہا ہوں

جس کے جواب میں ملاح نے کہا شادی پر آئے ہوئے مہمان خاموشی سے میری بات سنو۔ وہ روحیں جو اب ان جسموں میں موجود تھی وہ نہ تھیں جو موت کا مزہ چکھ چکی تھیں بلکہ یہ تو ایسی روحیں تھیں کہ جو بالکل پاک تھیں

For when it dawned—they dropped their arms,

And clustered round the mast;

Sweet sounds rose slowly through their mouths,

And from their bodies passed.

صبح کا وقت ہوا تو زندہ ہونے والے ان لوگوں نے اپنے بازو نیچے کیے اور مستول کے پاس جمع ہو گئے۔ خوبصورت

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

Around, around, flew each sweet sound,

Then darted to the Sun;

Slowly the sounds came back again,

Now mixed, now one by one.

وہ خوبصورت اور دلکش آواز ادھر ادھر چکر کاٹتی اور اس کے بعد سورج کی طرف چلی جاتی

وہاں سے یہ آواز پھر واپس آتیں۔ کبھی علیحدہ علیحدہ اور کبھی مل جل کر

Sometimes a-dropping from the sky

I heard the sky-lark sing;

Sometimes all little birds that are,

How they seemed to fill the sea and air

With their sweet jargoning!

یہ آوازیں نغموں کی مانند محسوس ہوتیں۔ ایسے لگتا جیسے کوئی آسمان میں گانے گا رہا ہے۔ اور کبھی ایسے معلوم ہوتی جیسے بہت سارے چھوٹے پرندے ہواؤں میں اور سمندر میں اپنے مسحور کر دینے والے نغمے بکھیر رہے ہیں۔

And now 'twas like all instruments,

Now like a lonely flute;

And now it is an angel's song,

That makes the Heavens be mute.

یہ نغمہ ایسا تھا کہ کبھی محسوس ہوتا کہ بہت سارے ساز ایک سات بج رہے ہوں۔ اور کبھی ایسا معلوم ہوتا کہ صرف

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

It ceased; yet still the sails made on

A pleasant noise till noon,

A noise like of a hidden brook

In the leafy month of June,

That to the sleeping woods all night

Singeth a quiet tune.

اس نغمے کے ختم ہونے کے بعد بھی دوپہر تک بادبان ایک خوبصورت آواز پیدا کرتے رہے۔ ایسی آواز جیسی جون کہ سرسبز وشاداب مہینے میں کسی نظر نہ آنے والی ندی سے آ رہی ہو۔ جو تمام رات خوابیدہ جنگلات کو کو ہلکی سی آواز میں گیت سناتی ہے۔

Till noon we quietly sailed on,

Yet never a breeze did breathe:

Slowly and smoothly went the ship,

Moved onward from beneath.

ہمارا جہاز دوپہر تک آگے بڑھتا رہا۔ اس کے باوجود کے ہوا بالکل بھی موجود نہیں تھی ہمارا سفر درست طریقے سے

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ
ممبرشپ کے بعد
03099888638 واٹس ایپ

Under the keel nine fathom deep,

From the land of mist and snow,

The spirit slid: and it was he

That made the ship to go.

The sails at noon left off their tune,

And the ship stood still also.

دراصل ہمارا جہاز کہر اور برف کی سرزمین سے آئی ہوئی روح سترہ میٹر کی سمندر کی گہرائی سے جہاز کو چلا رہی تھی۔ دوپہر ہوئی تو جہاز نے اپنے بادبانوں کی آوازیں بند کر دیں اور جہاز بغیر حرکت کے کھڑا ہو گیا۔

The Sun, right up above the mast,

Had fixed her to the ocean:

But in a minute she 'gan stir,

With a short uneasy motion—

Backwards and forwards half her length

With a short uneasy motion.

جہاز بغیر حرکت کے ایسے کھڑا تھا جیسے مستول کے بالکل اوپر سورج نے جہاز کو سمندر میں گاڑ دیا ہے۔ لیکن پھر

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

Then like a pawing horse let go,

She made a sudden bound:

It flung the blood into my head,

And I fell down in a swound.

پھر اچانک جہاز اتنی تیزی سے حرکت کرنے لگا اور ایسا اچھلا جیسے گھوڑے نے چھلانگ لگائی ہو۔ اور اسی وجہ سے خون نے میرے سر کی جانب بہت تیزی سے گردش کی اور میں بے ہوش ہوا اور نیچے گر گیا۔

How long in that same fit I lay,

I have not to declare;

But ere my living life returned,

I heard and in my soul discerned

Two VOICES in the air.

کتنی دیر میں بیہوش رہا یہ مجھے یاد نہیں۔ لیکن زندگی دوبارہ ملنے سے پہلے ہی میرے کانوں میں آوازیں آنے لگی

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

"Is it he?" quoth one, "Is this the man

By him who died on cross,

With his cruel bow he laid full low,

The harmless Albatross.

ایک روح بولی کیا یہ شخص وہی ہے۔ کیا یہ وہی آدمی ہے۔

اس مظلوم کی قسم جو صلیب پر چڑھایا گیا۔ اس نے معصوم پرندے البٹروس کو مار دیا۔ اپنی ظالم کمان سے۔

"The spirit who bideth by himself

In the land of mist and snow,

He loved the bird that loved the man

Who shot him with his bow."

دراصل وہ جو کہر اور برف کی سرزمین میں رہتی تھی اس معصوم اور خوبصورت پرندے سے پیار کرتی تھی۔ جو اس آدمی سے محبت کرتا تھا جس نے اسے اپنی کمان سے قتل کر دیا۔

The other was a softer voice,

As soft as honey-dew:

Quoth he, "The man hath penance done,

And penance more will do."

پہلی آواز کے مقابلے میں دوسری آواز ہلکی اور رسیلی تھی۔ جیسے اسے شبنم اور شہد کے ساتھ ساتھ بنایا گیا ہو۔ اس نے کہا یہ شخص اپنے گناہ کا کفارہ ادا کر چکا ہے اور ابھی اپنے گناہ کا مزید کفارہ بھی ادا کرے گا۔

PART THE SIXTH

FIRST VOICE

But tell me, tell me! speak again,

Thy soft response renewing—

What makes that ship drive on so fast?

What is the OCEAN doing?

پہلی آواز کہتی ہے مجھے اپنی میٹھی اور پیاری آواز میں بتاؤ کہ یہ جو جہاز اتنا تیز چل رہا ہے اسے کون چلا رہا ہے یہ سمندر آخر کیا چاہتا ہے مجھے بتاؤ

SECOND VOICE.

Still as a slave before his lord,

The OCEAN hath no blast;

His great bright eye most silently

Up to the Moon is cast—

دوسری آواز جواب دیتی ہے سمندر بلکل اس طرح بے حس و حرکت ہے جس طرح ایک غلام اپنے آقا کے سامنے کھڑا ہوتا ہے۔ اور وہ سمندر خاموشی سے اپنی روشن آنکھ ساتھ چاند کو دیکھے جا رہا ہے۔

If he may know which way to go;

For she guides him smooth or grim

See, brother, see! how graciously

She looketh down on him.

وہ دراصل چاند سے پوچھنا چاہتا ہے کہ اس کی منزل کون سی ہے۔ کیونکہ یہ چاند ہی ہے جو اسے سکون عطا کرتا ہے۔

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

FIRST VOICE.

But why drives on that ship so fast,

Without or wave or wind?

پہلی آواز کہتی ہے لیکن ہوا تو بالکل بھی نہیں ہے۔ تو ہوا کی عدم موجودگی میں یہ جہاز اتنی تیز کیسے چل رہا ہے۔ جبکہ سمندر میں لہریں بھی نہیں۔

SECOND VOICE.

The air is cut away before,

And closes from behind.

Fly, brother, fly! more high, more high

Or we shall be belated:

For slow and slow that ship will go,

When the Mariner's trance is abated.

دوسری آواز جواب دیتی ہے جہاز کے آگے سے ہوا ہٹ رہی ہے اور پچھلی جانب سے مل رہی ہے۔ چلو اے جہاز بھاگو اڑو، تیز اور تیز۔ ورنہ ہم دیر سے پہنچیں گے۔ کیونکہ جیسے ہی ملاح کو ہوش آئے گا تو اس کی رفتار بہت آہستہ ہو جائے گی۔

I woke, and we were sailing on

As in a gentle weather:

'Twas night, calm night, the Moon was high;

The dead men stood together.

میری آنکھ کھلی تو دیکھا کہ سفر ایسے جاری تھا جیسے عام موسم میں ہوتا ہے۔ رات ہو چکی تھی۔ بہت خاموش رات.

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

All stood together on the deck,

For a charnel-dungeon fitter:

All fixed on me their stony eyes,

That in the Moon did glitter.

میں نے دیکھا کہ جہاز کے عرشے پر وہ سب مردے اس طرح ایک ساتھ کھڑے ہوئے ہیں جیسے وہ مردہ خانہ ہو۔ اور سب کی پتھریلی آنکھیں مجھے غور سے دیکھ رہی تھیں۔ وہ آنکھیں چاندنی رات میں چمک رہی تھیں۔

The pang, the curse, with which they died,

Had never passed away:

I could not draw my eyes from theirs,

Nor turn them up to pray.

جس مشکل حالت میں اذیت اور لعنت میں وہ مر گئے تھے وہ اب تک ان کے ساتھ تھی

میں نظریں ان سے ہٹا سکتا تھا اور نہ ہی میری آنکھیں دعا مانگنے کے لئے اوپر اٹھتی تھیں۔ مجھ میں ہمت نہ تھی

And now this spell was snapt: once more

I viewed the ocean green.

And looked far forth, yet little saw

Of what had else been seen—

پھر وہ جادو ختم ہو گیا اور مجھے پہلے والا سمندر نظر آنے لگا۔ جو سبز سے رنگ کا تھا۔ میں نے دو دور تک دیکھا لیکن جو

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

Like one that on a lonesome road

Doth walk in fear and dread,

And having once turned round walks on,

And turns no more his head;

Because he knows, a frightful fiend

Doth close behind him tread.

میری حالت بالکل اس شخص کی طرح ہو چکی تھی جو اکیلا ویران سڑک پر ڈر اور خوف کی حالت میں جا رہا ہو۔ وہ

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ
ممبرشپ کے بعد
03099888638 واٹس ایپ

But soon there breathed a wind on me,

Nor sound nor motion made:

Its path was not upon the sea,

In ripple or in shade.

پھر میں نے محسوس کیا کہ میرے ارد گرد ہوا موجود ہے۔ نہ اس کی کوئی آواز تھی نہ حرکت محسوس ہو رہی تھی۔
لگتا تھا کہ وہ سمندر کے اوپر سے نہیں چل رہی اسی لئے تو سمندر میں کوئی لہر پیدا نہیں ہوئی۔

It raised my hair, it fanned my cheek

Like a meadow-gale of spring—

It mingled strangely with my fears,

Yet it felt like a welcoming.

یہ ہوا ایسی تھی جیسے موسم بہار کی تازہ جو میرے بالوں کو لہرانے لگی۔ اور میرے گالوں کو سہلانے لگی۔ اگرچہ ہوا
میرے خوف کے ساتھ مل چکی تھی مگر پھر بھی یہ مجھے خوشگوار لگ رہی تھی۔

Swiftly, swiftly flew the ship,

Yet she sailed softly too:

Sweetly, sweetly blew the breeze—

On me alone it blew.

جہاز کی رفتار تیز تو ہو گئی مگر یہ ہمواری سے چل رہا تھا

ہوا بھی بہت آرام سے چل رہی تھی مگر صرف میرے آس پاس ہی

Oh! dream of joy! is this indeed

The light-house top I see?

Is this the hill? is this the kirk?

Is this mine own countree!

واہ واہ کیا میں خوشیوں بھرا خواب دیکھ رہا تھا یا پھر یہ حقیقت میں وہی روشنی کا مینار تھا اور کیا وہی پہاڑ تھا اور کیا وہ

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

We drifted o'er the harbour-bar,

And I with sobs did pray—

O let me be awake, my God!

Or let me sleep alway.

جہاز بندرگاہ پر پہنچ گیا میں رو رہا تھا۔ اپنے رب سے دعا مانگ رہا تھا کہ میرے خدایا تو میری آنکھ کھول دے یا مجھے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے سونے دے

The harbour-bay was clear as glass,

So smoothly it was strewn!

And on the bay the moonlight lay,

And the shadow of the moon.

میں نے بندرگاہ کی جٹی کو دیکھا جو شیشے کی طرح بالکل صاف اور چمک دار تھی۔ بہت ہموار اور کھاڑی پر چاند کی

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

The rock shone bright, the kirk no less,

That stands above the rock:

The moonlight steeped in silentness

The steady weathercock.

بڑی آب و تاب سے چٹان پوری شان و شوکت سے چمک رہی تھی اور وہ گرجاگھر جو وہاں واقع تھا وہ بھی اس کے ساتھ اپنی شان سے چمک رہا تھا۔ اور اس پر لگا ہوا مرغ باد نما خاموش چاندنی میں موجود تھا۔

And the bay was white with silent light,

Till rising from the same,

Full many shapes, that shadows were,

In crimson colours came.

تمام کھاڑی ایک خاموش سفید روشنی سے چمک رہی تھی اور اسی روشنی میں بہت ساری ایسی شکلیں جو سائے کی مانند تھیں وہاں آئیں جو تیز سرخ روشنی کی تھیں۔

A little distance from the prow

Those crimson shadows were:

I turned my eyes upon the deck—

Oh, Christ! what saw I there!

جہاز کی اگلی جانب سے ذرا دور یہ تیز رفتار سرخ سائے موجود تھے۔ اور جب میں نے اپنی آنکھیں عرشے کی طرف دوڑائیں تو میرے خدایا مجھے کیا نظر آیا۔

Each corse lay flat, lifeless and flat,

And, by the holy rood!

A man all light, a seraph-man,

On every corse there stood.

ہر لاش لیٹی ہوئی تھی جس میں کوئی جان نہیں تھی۔ اور قسم ہے عیسی کی لاٹھی کی مرے ہوئے ہر شخص کے پاس

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

This seraph band, each waved his hand:

It was a heavenly sight!

They stood as signals to the land,

Each one a lovely light:

فرشتوں کی مانند اس نورانی گروہ نے اپنے اپنے ہاتھ لہرائے۔ معلوم ہوتا تھا کہ کوئی جنت کا منظر ہے۔ وہ کھڑے اس طرح تھے جیسے اشارہ کر رہے ہوں زمین کی طرف۔ اور ان میں سے ہر ایک بہت ہی پاکیزہ اور خوبصورت روشنی کی مانند نظر آ رہا تھا۔

This seraph-band, each waved his hand,

No voice did they impart—

No voice; but oh! the silence sank

Like music on my heart.

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ
ممبرشپ کے بعد
03099888638 واٹس ایپ

But soon I heard the dash of oars;

I heard the Pilot's cheer;

My head was turned perforce away,

And I saw a boat appear.

جلد ہی مجھے چپوؤں کی آواز سنائی دی اور کشتی چلانے والے کی خوشی سے بھری ہوئی آواز سنی۔ میں نے اپنے سر کو اس طرف موڑا اور دیکھا کہ ایک کشتی نمودار ہو رہی ہے

The Pilot, and the Pilot's boy,

I heard them coming fast:

Dear Lord in Heaven! it was a joy

The dead men could not blast.

کشتی چلانے والا اور اس کا بیٹا مجھے آتے ہوئے نظر آئے

خدایا ایسی خوشی تھی جسے جہاز پر موجود مرے ہوئے لوگ بھی تباہ و برباد نہ کر سکتے تھے

I saw a third—I heard his voice:

It is the Hermit good!

He singeth loud his godly hymns

That he makes in the wood.

He'll shrieve my soul, he'll wash away

The Albatross's blood.

اور پھر مجھے ایک تیسرا شخص بھی نظر آیا اس کی آواز سنائی دی۔ وہ ایک نیک انسان تھا جو بلند آواز سے نیکی کے گیت

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبرشپ کے بعد

03099888638 واٹس ایپ

کروائے گا اور اس پرندے البٹروس جس کو میں نے مار دیا اس کا قتل اور خون مجھ سے دھو ڈالے گا۔

PART THE SEVENTH

This Hermit good lives in that wood

Which slopes down to the sea.

How loudly his sweet voice he rears!

He loves to talk with marineres

That come from a far countree.

وہ نیک انسان اس جنگل میں میں رہتا ہے جو نیچے کی جانب جاتے ہوئے سمندر سے مل جاتا ہے۔ اس کی آواز بہت
اونچی اور دلکش ہے جو ملاح دور دراز کے ملکوں سے آتے ہیں وہ ان سے گفتگو کرنا پسند کرتا ہے

He kneels at morn and noon and eve

He hath a cushion plump:

It is the moss that wholly hides

The rotted old oak-stump.

صبح دوپہر اور شام وہ خدا کے سامنے جھک جاتا ہے اور ایک نرم بستر اس کے پاس ہے جو دراصل کائی ہے۔ جو

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ
ممبرشپ کے بعد
03099888638 واٹس ایپ

KUBLA KHAN

OR, A VISION IN A DREAM. A FRAGMENT.

قبلائی خان

BY SAMUEL TAYLOR COLERIDGE

تحریر سیموئل ٹیلر کولرج

ترجمہ و آڈیو بک

سید عرفان علی

In Xanadu did Kubla Khan

(موجودہ بیجنگ) زین ڈو کے علاقے میں قبلائی خان (چین کے بادشاہ) نے

A stately pleasure-dome decree:

ایک عشرت کدہ شاندار محل بنانے کا حکم دیا

Where Alph, the sacred river, ran

اس جگہ سے جہاں الف نامی مقدس دریا بہا کرتا تھا

Through caverns measureless to man

ایسی گہری غاروں گھاٹیوں میں سے جن کی پیمائش کرنا انسان کے بس میں نہ تھا

Down to a sunless sea.

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

So twice five miles of fertile ground

پانچ اور پانچ یعنی دس میل کی سرسبز زرخیز زمین کی جگہ رکھی گئی

With walls and towers were girdled round;

اس دس میل کے علاقے کے ارد گرد دیوار اور مینار گنبد تعمیر کئے گئے

And there were gardens bright with sinuous rills,

اس میں بہت ہی خوبصورت باغات بھی تھے اور گنگناتی لہراتی بل کھاتی ندیاں بھی

Where blossomed many an incense-bearing tree;

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

And here were forests ancient as the hills,

اور یہاں جنگل بھی تھے اتنے ہی قدیم جتنی پہاڑیاں

Enfolding sunny spots of greenery.

سبز گھاس پر سورج کرنیں شاندار نظارہ پیدا کرتیں

But oh! that deep romantic chasm which slanted

یہ تمام چیزیں ایک طرف

مگر او ہو دو پہاڑوں کے درمیان نیچے کا گہرا حسین رومانوی علاقہ

Down the green hill athwart a cedarn cover!

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

A savage place! as holy and enchanted

ایک ایسی وحشت ناک جگہ جو ایک ساتھ نہ صرف مقدس لگے بلکہ طلسماتی جادوئی اور پر اسرار بھی

As e'er beneath a waning moon was haunted

ایسی سحر زدہ سناٹے والی جگہ جہاں گھٹتا چاند اپنی مدہم روشنی میں آتا ہے

By woman wailing for her demon-lover!

اس جگہ عورتیں اپنے ظالم محبوب بے وفا عاشق کی جدائی میں بین کرتی ہوں روتی ہوں اپنے محبوب کو برا بھلا کہتی ہوں

And from this chasm, with ceaseless turmoil seething,

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

As if this earth in fast thick pants were breathing,

اور زمین ایسے ہانپتی کانپتی محسوس ہوتی ہے جیسے اسکا دل زور زور سے دھڑک رہا ہو

A mighty fountain momently was forced:

وہاں سے ایک بلند فوارہ پوری رفتار سے بلند ہوتا

Amid whose swift half-intermitted burst

اس فوارے کے تیزی کے ساتھ مگر وقفے سے بہتے پانی میں

Huge fragments vaulted like rebounding hail,

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

Or chaffy grain beneath the thresher's flail:

جیسے بھوسا پھٹک کر تھریشر کے ساتھ اناج سے علیحدہ کیا جارہا ہوں

And mid these dancing rocks at once and ever

چٹانیں رقص کرتی نظر آتیں سرسبز درختوں کے ہوا سے ہلنے کی وجہ سے پانی کے حرکت کی وجہ سے اور ہمیشہ

It flung up momently the sacred river.

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

Five miles meandering with a mazy motion

لہراتا ہوا بل کھاتا ہوا پانچ میل کا طویل راستہ طے کرتا

Through wood and dale the sacred river ran,

اور اسکے بعد گزرتا تھا یہ مقدس دریا جنگل سے وادی سے

Then reached the caverns measureless to man,

پھر یہ دریا ایسی غاروں گھاٹیوں کے نیچے سفر کرتا جو بہت اتنی گہری تھیں کے انسان انکی پیائش نہیں کر سکتا تھا

And sank in tumult to a lifeless ocean;

یہ دریا شور مچاتا آتا اور پھر گہرے بے جان سمندر میں اتر جاتا ڈوب جاتا

And 'mid this tumult Kubla heard from far

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

Ancestral voices prophesying war!

اسکے بزرگوں آباؤ اجداد چنگیز خان ہلاکو خان کی آوازیں جو پیشن گوئی کر رہی تھیں جنگ کی

The shadow of the dome of pleasure

اس شاندار محل کا عکس

Floated midway on the waves;

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

Where was heard the mingled measure

اور اس نے ملی جلی آوازیں سنیں

From the fountain and the caves.

چشمے اور غاروں سے آنے والی ملی جلی آوازیں

It was a miracle of rare device,

معلوم نہیں یہ فن تعمیر کا معجزہ تھا یا پھر جادو کے ساتھ ایسا ممکن ہوا تھا

A sunny pleasure-dome with caves of ice!

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

کی ٹھنڈک ہو

..2..

A damsel with a dulcimer

ایک خوبصورت نوجوان لڑکی بھی وہاں موجود تھی جس کے پاس موسیقی بجانے کا آلہ بھی تھا

In a vision once I saw:

میں نے اسے اپنے تخیل میں خواب میں دیکھا

It was an Abyssinian maid

اس خوبصورت لڑکی کا تعلق حبشی خاندان سے تھا

And on her dulcimer she played,

جو اپنا ساز جس کا نام بربط رباط تھا بجا رہی تھی

Singing of Mount Abora.

عبورا کی بلند پہاڑی کی شان میں نغمہ گا رہی تھی

Could I revive within me

اگر میرا ذہن دوبارہ لانے کے قابل ہو جائے

Her symphony and song,

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

To such a deep delight ’twould win me,

تو مجھ میں اس قدر مسرت بھر دے گی

That with music loud and long,

وہ شاندار موسیقی اور وہ نغمہ وہ ساز و آواز

I would build that dome in air,

کہ قبلائی خان جیسا ہی عالی شان محل اپنے تخیل سے ایک بار پھر تعمیر کر دیتا

That sunny dome! those caves of ice!

بالکل ویسا ہی محل جس کے اوپر گنبد پر برف ہے اور اندر کے کمروں میں برف اور اسکی ٹھنڈک

And all who heard should see them there,

محل کی خوبصورتی بیان کرتے کرتے اب اچانک کولرج ایک ایسے شخص یا شے کے بارے میں بتانے لگا ہے جو بہت

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

-

And all should cry, Beware! Beware!

اور بلند آواز سے ہٹنے کے لئے کہیں گے۔ ہوشیار کریں گے۔ خبردار کریں گے

His flashing eyes, his floating hair!

اسکی چمکتی ہوئی آنکھیں ہیں اور بال لہراتے ہوئے

Weave a circle round him thrice,

اگر تم اس سے محفوظ رہنا چاہتے ہو تو اسکے گرد تین مرتبہ حصار دائرہ کھینچ دو

And close your eyes with holy dread

اور اپنی آنکھوں کو مقدس خوف کی وجہ سے بند کرلو

For he on honey-dew hath fed,

اس نے پی ہے شہد بھری شبنم

And drunk the milk of Paradise.

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

سے مراد وہی اوپیئم افیون ہے جس کے زیر اثر اسکے تخیل میں بہت اضافہ ہو گیا

Dejection: An Ode

BY SAMUEL TAYLOR COLERIDGE

April 4, 1802

۔کل رات بہت دیر تک مجھے پرانا چاند نئے چاند کی آغوش میں نظر آتا رہا

۔اور میرے محترم آقا، مجھے ڈر لگ رہا ہے کہ ہمیں ایک بہت بھیانک طوفان کا سامنا کرنا پڑے گا

(Ballad of Sir Patrick Spence)

Stanza 1

ہاں، اچھا، میرا خیال ہے اگر وہ جس شاعر نے سر پیٹرک سپینس کی عظیم الشان بیلڈ لکھی تھی وہ موسموں کی تبدیلی کے بارے میں خوب علم رکھتا تھا۔ تو بالکل اسی طرح آج کی رات بھی جو بہت زیادہ خوشگوار اور پر سکون دکھائی دے رہی ہے وہ جلد ہی طوفان کی زد میں آجائے گی۔ تیز آندھیاں اس کا سکون برباد کریں گی جو بادلوں کی تہوں کو ہلا کر رکھ دینے سے بھی بہت زیادہ طاقتور ہیں۔ اور ان تیز آندھیوں سے ایسی آواز پیدا ہو رہی ہے جیسے اے اولئن اپنی بانسری سے غم اور افسوس کی دھن بجارہا ہو، جس کا نہ بجانا ہی بہتر تھا۔

اور دیکھو، نئے چاند کو، جو موسم سرما کی تابناکی کے ساتھ جلوہ افروز ہے، چمک رہا ہے۔ اور اس چاند کے گرد ہلکی سی روشنی پھیلی ہوئی ہے۔ ہلکی پر سرار جناتی روشنی۔ اور چاند کی باریک ڈوری نے اس کے گرد حلقہ بنا رکھا ہے۔ مجھے

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

رومانیت کا دور

رومانیت

رومانٹک زمانہ رومانٹیک ایج کیا ہے

کولرج کی نظم

رائم آف اینشنٹ ماریز

رومانی دور سے تعلق رکھتی ہے

600-1530 سے انگریزی ادب کا زمانہ شروع ہوتا ہے

اینگلو سیکسن ادب اس دور میں ہم چاسر کو شامل کرسکتے ہیں

دوسرا دور 1531-1660 نشاۃ الثانیہ کا دور سر فلپ سڈنی ایڈیسن سپنسر جان ملٹن

تیسرا دور بحالی تعمیر کلاسیکیت نو کلاسیکیت کا دور ڈرائیڈن سیمول جونسن

اور چوتھا دور جس میں کولرج کا نام آتا ہے

انگریزی ادب کا رومانی دور

رومانٹک ایج

1798-1832

عظیم رومانوی ادیب اور انکی خصوصیات

کیٹس جذباتی المیت میں ڈوبا ہوا تھا

شیلے پر جذبات جذباتیت ختم ہے

ورڈزورتھ فطرت کے مناظر کا دیوانہ ہے

ولیم بلیک صوفی تصوف کا رجحان

لارڈ بائرن انسانی حقوق کی جدوجہد اور انفرادیت پسندی کا جواب نہیں

گولڈ سمتھ کو دیہات اور دیہاتی زندگی بے حد پسند ہے

رچرڈسن کے ناولز میں جذبات نگاری عروج کو پہنچ گئی

کلاسیکی تنقید و تخلیق میں ترتیب و توازن اور نظم وضبط ہوتا تھا مگر رومانوی نقطہ نظر کے تحت یہ حسن میں وحشت کے امکان سے ہوئی

ابتدائی شاعر

ولیم ورڈز ورتھ

سیمول ٹیلر کولرج

دوسری نسل کے رومانوی شاعر

لارڈ بائرن

شیلے

کیٹس

رومانٹک زمانہ رومانٹک ایج کیا ہے

انگریزی شاعری کے کلاسیکی رنگ کے خلاف بغاوت

رومانٹک رومانس سے ہمارے ذہن میں ایک ایسا ناول ایک ایسی فلم آتی ہے جس میں ایک ہیرو اور ہیروئن محبت کر

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

اس کا مطلب ہے رومانس مگر فطرت کے ساتھ

سخت عقلی فیصلوں اور سخت اصولوں سے آزادی

رومانی اور کلاسیکی دور میں فرق بنیادی طور پر عقل اور تخیل کا فرق ہے

سولہویں صدی میں میں انگلینڈ نے سائنس میں بہت ترقی کی صنعتی نظام نے انسانی معاشرے کو بکھیر کر رکھ دیا انسانی رشتے ختم ہو گئے

انقلابات کا دور تھا امریکا آزاد ہو گیا انقلاب آیا فرانس میں

ادب بیورٹن کے ہاتھ میں تھا مثال کے طور پر جان ملٹن نے پیراڈائزلاسٹ لکھی
معمولی باتوں کو بہت اہمیت دی جاتی مثال کے طور پر بالوں کی ایک لٹ پر الیگزینڈر پوپ نے بہت ہی طویل نظم لکھ
دی ریپ آف اف دی لاک

کلاسیکی دور کی فضا نے انسانی جسم اور روح کو اپنے پنجے میں جکڑ لیا تھا آزاد زندگی کا خواب دیکھنا بھی ممکن نہ تھا
نیکی بدی پر بہت زور دیا جاتا تھا
رومانیت رد عمل تھی کلاسیکیت کی
دونوں کی سوچیں ایک دوسرے سے بالکل مختلف تھے

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

چند عقلمند دماغوں نے محسوس کیا کے پرانی سوچ اور فلسفے سے حقیقی خوشی اور مسرت ختم ہو چکی ہے انسان خوشی ان
چیزوں میں ڈھونڈ رہا ہے جہاں خوشی موجود ہی نہیں ہے
سب سے پہلے ولیم ورڈز ورتھ نے خوشی کی تلاش شروع کی اور حقیقی خوشی کا کھوج لگا لیا خوشیاں اسے ملی فطرت میں
اور اس کے ارد گرد بکھرے ہوئے فطرت کے نظاروں میں
چنانچہ رومانی مفکروں نے نے ایک نئے دور نئے ادب کی بنیاد ڈالی
سائنسی صنعتی ترقی کے رد عمل یا مخالفت کے دور کو رومانوی دور کہا جاتا ہے
اس دور کی بنیاد دو دوستوں ولیم ورڈز ورتھ اور سیمول ٹیلر کولرج نے مل کر رکھی
دونوں دوست چاندنی راتوں میں ایک ساتھ بیٹھتے تنقیدی گفتگو کرتے پرانے دور کے مقابلے میں نئے نظریات
تشکیل دیتے
جب کوئی بہت بڑا شاعر پیدا ہوتا ہے پرانے دور کی شاعری سے جان چھڑا رہا ہوتا ہے اور نئے دور کی شاعری شروع
کرتا ہے تو اس کے روشن ذہن میں یہ بات موجود ہوتی ہے کہ کیا قارئین اس کے نئے دور کی شاعری کو قبول بھی
کریں گے یا نہیں

عظیم شاعر کی خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ اپنی نئی شاعری کے ساتھ وہ ایک نیا تنقیدی نظام بھی ساتھ ہی لے کر آتا

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

رومانٹک ایج کے مینی فیسٹو

Preface to Lyrical Ballad

کے نام سے جانتے ہیں اس نئی شاعری اور تنقیدی نظام نے ساری دنیا میں تہلکہ مچا دیا

شاعری کو ایک نیا روپ ملا ایک نئے دور کا آغاز ہوا

چونکہ یہ رومانیت کی ابتدا تھی اس لیے اس میں بہت سی نہ سمجھ میں آنے والی باتیں بھی موجود تھیں غلطیاں بھی تھیں اس لیے سترہ سال بعد کالریج کی مشہور زمانہ

Biographia Literaria

تحریر کی کولرج نے. نہ صرف ورڈزورتھ کی خامیوں کی اصلاح کی بلکہ ان میں توازن بھی پیدا کیا اس کے ساتھ ساتھ رومانی شاعروں اور شاعری کے بارے میں جو سوالات پیدا ہوئے تھے جن مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا ان کی وضاحت بھی کولرج نے کی جس سے انگریزی رومانی شاعری اور شاعروں کی اہمیت میں دوبارہ اضافہ ہو گیا

رومانٹک دور کی خصوصیات

-1-

روسو ایک عظیم مفکر گزرا ہے رومانوی سوچ کا خالق روسو ہے

آپ میرا کیا گیا روسو کا ترجمہ سن لیں تو آپ کو اس کے فلسفہ کی سمجھ آ جائے گی

Rousseau Arts and Science Discourse

اسی طرح اس نے کتاب لکھی ہے سوشل کنٹریکٹ جس کا آغاز ہی وہ یہ لکھ کر کہتا ہے کے جب انسان پیدا ہوتا ہے تو

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

روسو جان چکا تھا کہ جدید تہذیب کی بنیاد مصنوعی ہے صرف دکھاوا ہے لالچ اور مادیت پرستی ہے لہذا اس نے فطری زندگی کی طرف لوٹ جانے پر بہت زور دیا

ادیبوں اور شاعروں کے لئے یہ خیال جنت سے کم نہ تھا کے خود غرض انسانی بستیوں کے بجائے خوبصورت وادیوں میں جھیلوں میں اور پہاڑوں کے درمیان بسیرا کیا جائے فطرت کے درمیان زندگی بسر کی جائے

-2-

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

ورڈز ورتھ اور شیلے سے زیادہ انسان دوستی کی بات ادب میں آج تک نہیں کی گئی

-3-

کلاسیکیت میں عقلیت کو فوقیت حاصل تھی

جذبات کے اظہار میں بھی اعتدال سے کام لیا جاتا تھا

جبکہ رومانیت میں عقل کے بجائے احساسات اور جذبات بلند مقام حاصل کر گئے

جذبات کا اظہار آزادانہ ہونے لگا

-4-

ہر قسم کی آزادی اور انفرادیت

ہر انسان کے لئے ہر قسم کی سیاسی اور معاشرتی آزادی

ہر شخص کی انفرادی حیثیت کا احترام

-5-

بیزاری اور مایوسی بھی رومانیت کا ایک حصہ ہے رومانی شاعر بے حد حساس تھے دنیا کی تلخ حقیقت انہوں نے دیکھی اور انسان کے مستقبل سے وہ مایوس نظر آئے اور اس افسوس کا اظہار اپنی شاعری میں کیا دراصل معاشرے کی وہ

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

مایوسی اور محرومی میں تبدیل ہو جاتا ہے ایک طرف تو شاعر کے بلند اور اعلی خیالات ہوتے ہیں اور دوسری طرف خراب معاشرہ تو شاعر شکست محسوس کرتا ہے خیالات میں وہ جس جنت کا تصور کر رہا تھا دراصل جہنم ہے کیونکہ وہ جہنم کو جنت میں تبدیل نہیں کر سکا اس لئے شکست کا احساس اس کے ذہن میں جنم لیتا ہے

-6-

رومانیت میں انسان لوگوں کے ہجوم کے درمیان بھی اپنے آپ کو تنہا محسوس کرتا ہے وہ سماج کے قوانین اور قدروں سے متفق نہیں ہوتا اسی وجہ سے معاشرے اور اس کے درمیان فاصلہ رہتا ہے وہ معاشرے سے کچھ نہیں مانگتا بلکہ اپنی ذات کے اندر ہی گم ہو جاتا ہے اور اسے اپنی ذات کے اندر ایک ایسی دنیا ملتی ہے یا وہ خود بنا لیتا ہے

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

دراصل رومانیت میں معاشرے کا نہیں نہیں بلکہ اپنی ذات کا اظہار کیا جاتا ہے

دنیا کے کرب والم پریشانیوں اور مصیبتوں کا کا مقابلہ جب وہ اپنی خیالی جنت سے کرتے ہیں تو انہیں بہت سکون کا احساس ہوتا ہے کہ وہ دنیا کے ظلم و ستم سے بہت دور ہیں انہیں یہ بھی احساس ہوتا ہے کہ ان کی خیالی جنت اصل سچائی ہے تخیل کا استعمال جتنی طاقت سے رومانیت میں کیا گیا ہے اس سے قبل کبھی نہیں ہوا در حقیقت کولرج وہ پہلا شخص ہے جس نے لفظ تخیل کو ایک خاص تنقیدی معنی دیا

-7-

رومانیت میں میں تخیل خواب کی دنیا کو حقیقت کی دنیا پر ترجیح دی جاتی ہے

رومانیت وہ پہلا نظریہ تھا جس میں تخیل کو بنیادی اہمیت حاصل تھی بلکہ یہاں تک کہا جا سکتا ہے کہ رومانیت کی بنیادی شناخت اور خوبی ہی تخیل ہے

زندگی کی سختیوں اور تلخ حقیقتوں سے پریشان ہو کر انسان کا ذہن عقل کی دنیا سے فرار حاصل کرتا ہے تخیلات اور عجائبات کی دنیا تخلیق کرتا ہے اور اسے

فرار کے دوران وہ اپنے گزرے ہوئے ماضی یادوں کے پاس چلا جاتا ہے اسے بہت خوبصورت دیکھتا ہے اور اس میں ہی زندگی بسر کرنے کی کوشش کرتا ہے

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

-8-

رومانیت کے اندر بہت سی خصوصیات تھیں جس سے انگریزی ادب کو بہت فائدہ ہوا معاشرے کو بھی فائدہ ہوا لیکن انیسویں صدی کی تیسری دہائی کے زمانے میں اس تحریک کے عمدہ نکات اوصاف کا اثر ختم ہونے لگا اور یہ تحریک

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

لیکن یہ رومانیت ہی تھی جس نے کانٹ اور ہیگل اور بیتھوین اور واگنر اور ورڈز ورتھ اور شیلے اور کیٹس اور بائرن اور ایمرسن اور ہوگو اور گوگول جیسی عظیم ہستیوں اور سوچوں کی بنیاد رکھی

اور رومانیت نہ ہوتی تو یہ بھی نہ ہوتے

-9-

ارسطو کی تھیوری آف امی ٹیشن

Theory of Imitation

کی جگہ نظریہ اظہار

Expressionism

نے لے لی جسکے بعد اظہار کی مکمل وضاحت کے بجائے داخلی تجربے کی حیثیت بہت بڑھ گئی اور اسی لئے ورڈزورتھ کولرج شیلے کیٹس بائرن نے جو شاعری کی وہ اسی نئے نظریے پر مشتمل ہے

-10-

رومانیت کی ابتداء تو بغاوت تھی روایتی اصول و قوانین کے خلاف صنعتی مشینی خود غرض معاشرے کے خلاف عوام پر ظلم کرتے جاگیرداروں اور جاگیرداری کے خلاف اور رومانیت کے ساتھ نئے احساسات انسان کے بنیادی حقوق کی بات جمہوریت کی بات سامنے آئی یہ تو بہت اچھی بات تھی مگر کچھ عرصہ بعد رومانیت یا اس کے لکھنے والے

مکمل ٹیکسٹ کے لئے واٹس ایپ 03099888638

اردو میں لکھی گئی

رائم آف اینشنٹ ماریز

سے مشابہ نظم

برسات

شاعر منیر نیازی

آہ!

یہ بارانی رات

مینہ ہوا طوفان رقص صاعقات

شش جہت پر تیرگی اڈی ہوئی

ایک سناٹے میں گم ہے بزم کائنات

آسماں پہ بادلوں کے قافلے بڑھتے ہوئے

اور مری کھڑکی کے نیچے کانپتے پیڑوں کے ہات

چار سو آوارہ ہیں

بھولے بسرے واقعات

جھگڑوں کے شور میں

جانے کتنی دور سے

سن رہا ہوں تیری بات

ٹامس ہارڈی

کی تمام شاہکار کتب

آڈیو اور ٹیکسٹ

چارلس ڈکنز

کی تمام شاہکار کتب

آڈیو اور ٹیکسٹ

جارج ایلیٹ

کی تمام شاہکار کتب

آڈیو اور ٹیکسٹ

سید عرفان علی ڈوٹ کوم کی تمام کتب پیکا ایکٹ

اور ڈی ایم سی اے کے تحت کاپی رائٹڈ ہیں

COPYRIGHTED UNDER

DMCA-Digital Millennium Copyright Act PECA Act 2016

PECA-The Prevention of Electronic Crimes Act, 2016

سید عرفان علی

اس کتاب کی آڈیو بک ڈائون لوڈ کریں

دنیا کی بہترین کتب کے تراجم آڈیو اور ٹیکسٹ ڈاؤن لوڈ کریں

www.server555.com

www.SyedIrfanAli.com